



4920CH15

ناصر کاظمی

(1925ء تا 1972ء)

ناصر رضا کاظمی نام، ناصر تخلص تھا۔ ان کی پیدائش انبالہ میں ہوئی۔ سینتالیس برس کی عمر میں اُن کا انتقال ہو گیا۔ اُن کی غزلوں کے شعری مجموعے 'برگِ نئے' (1954ء) اور 'دیوان' (1957ء) ہیں۔ تیسرا مجموعہ 'پہلی بارش' انتقال کے بعد 1975ء میں شائع ہوا۔ ان کی دونوں کتابیں بھی ہیں، ایک ان کی ڈائریوں کا مجموعہ 'ناصر کاظمی کی ڈائری' اور دوسرا ان کے مضامین کا مجموعہ 'خشک چشمے کے کنارے'۔ وہ 'وراثی نو' اور 'ہمایوں' کے مدیر بھی رہے۔

ناصر کاظمی جدید غزل کے نمائندہ شاعر ہیں۔ اُن کی غزلیں اپنے دھیمے لہجے، دے دے درد اور جدید طرز احساس کی وجہ سے ممتاز ہیں۔ وہ اکثر ایسے الفاظ بھی استعمال کرتے ہیں جو غزلیہ شاعری میں عام نہیں تھے۔ ناصر کاظمی کے کلام میں بے حد تازگی ہے۔ اُنھوں نے اردو غزل کی داخلیت اور دروں بنی کو اپنے عہد کی عام اداسی کا ترجمان بنایا ہے۔